اکائی: 3 مختلف شعبہ جات سے متعلق الفاظ و مصطلحات اور نصوص کے عربی ترجمے

اکائی کے اجزاء عناوین

3.1 تمہید
3.2 بینک سے متعلق الفاظ و مصطلحات، ان کا استعمال اور نص
3.2.1 الفاظ و مصطلحات اور ان کے معانی
3.2.2 الفاظ و مصطلحات کے استعمال کے نمونے
3.2.3 بینک سے متعلق نص اور اس کا ترجمہ
3.3 لائبریری سے متعلق الفاظ و مصطلحات، ان کا استعمال اور نص
3.3.1 الفاظ و مصطلحات اور ان کے معانی
3.3.2 الفاظ و مصطلحات کے استعمال کے نمونے
3.3.3 لائبریری سے متعلق نص اور اس کا ترجمہ
3.4 ڈاکخانہ سے متعلق الفاظ و مصطلحات، ان کا استعمال اور نص
3.4.1 الفاظ و مصطلحات اور ان کے معانی
3.4.2 الفاظ و مصطلحات کے استعمال کے نمونے
3.4.3 ڈاکخانہ سے متعلق نص اور اس کا ترجمہ
3.5 نمونۂ سوالات

3.1 تمہید

اس اکائی میں زندگی کے مختلف شعبوں سے متعلق الفاظ و مصطلحات، ان کا استعمال اور ان سے متعلق چند نصوص پیش کئے گئے ہیں، جو مشہور اصحاب قلم کے ہیں، یوں تو شعبہ ہائے زندگی بہت سارے ہیں؛ تاہم یہاں ذکر کرنے کے لئے جن شعبوں کا انتخاب کیا گیا، وہ شعبۂ بینک، شعبۂ لائبریری اور شعبۂ ڈاک ہیں۔

اس اکائی کو پڑھنے کے بعد طالب علم ان شعبوں سے متعلق ضروری الفاظ و مصطلحات سے واقف ہو جائے گا اور اردو سے عربی ترجمہ نگاری اور اسی طرح عام عربی بول چال میں آسانی ہوگی، اخیر میں نمونۂ سوالات بھی درج کیا گیا ہے؛ تاکہ امتحان میں آسانی ہو۔

3.2 بینک سے متعلق الفاظ و مصطلحات، ان کا استعمال اور نص

3.2.1 الفاظ و مصطلحات اور ان کے معانی

الفاظ و مصطلحات	معانی	الفاظ و مصطلحات	معانی
اکاؤنٹ	حساب	غیر ملکی بینک	بنك اجنبي
ایکسچینج	صرف	کریڈٹ	الائتمان
خودکار بینکنگ نظام (A.T.M)	الصرف الاولی	ڈپوزٹ	إيداع
باقی رقم (Balance)	رصيد	چالو کھاتہ	الحساب الجاري
بچت کھاتہ	حساب التوفير	دیوالیہ پن	إفلاس
مالی خسارہ	عجز مالي	پاس بک	دفتر حساب
سود	فائدة	سود کی شرح	سعر الفائدة
گروی	رهن	انسٹالمینٹ	دفعة
بینک ڈرافٹ	صك مصرفي	سہولیات	تسهيلات
اے ٹی ایم کارڈ	بطاقة الصرف الأولى	برانچ	فرع
کسٹمر	زبون	گوشوارہ حسابات	كشف الحسابات

شيك	چیک	استمارة	فارم
بقایہ جات	متأخرات	ہارڈ کرنسی	عملة صعبة

3.2.2 الفاظ و مصطلحات کے استعمال کے نمونے

ہماری یونیورسیٹی کے اطراف میں چار بینک ہیں۔

توجد في اطراف جامعتنا اربعة مصارف.

میں انڈین بینک میں کل کھاتہ کھلواؤنگا۔

سأفتح حسابا لي غدا في المصرف الهندي.

غیر ملکی بینک اپنے کسٹمر کو بھرپور سہولیات دیتا ہے۔

يوفر البنك الخارجي تسهيلات لزبائنه.

میرے پاس ایک ہزار سعودی درہم ہیں، میں ان کو انڈین روپے سے بدلنا چاہتا ہوں۔

عندي الف دراهم سعودية وأريد صرفها إلى روبية هندية.

آج معاشرہ میں کریڈٹ کارڈ بہت رائج ہوچکا ہے۔

اليوم اصبحت بطاقة الائتمان رائجة جدا في المجتمع.

آج بینک سے اے ٹی ایم کے ذریعہ پیسے نکالے جاتے ہیں۔

اخرجت النقود اليوم من البنك عن طريق الصرف الآلى.

ہم جہاں بھی رہیں ہمیں لازما اے ٹی ایم کارڈ رکھنا چاہئے۔

اينما كن علينا ان نستلزم بطاقة الصرف الآلى.

میں نے انڈین بینک سے حسابات کا گوشوارہ وصول کیا۔

استلمت كشف الحسابات من البنك الهندي.

ہمیں ماہانہ ایک متعینہ رقم بینک میں ضرور جمع کرنا چاہئے۔

علينا أن نودع في البنك مبلغا معينا عن النقود شهريا.

میں نے گذشتہ کل انڈین بینک میں اپنا چالو کھاتہ کھلوایا۔

فتحت حسابا جاريا لي بالامس في المصرف الهندي.

اکثر لوگ اپنے بینکوں میں بچت کھاتہ کھلواتے ہیں۔

معظم الناس يفتحون حسابات التوفير في بنوكهم.

بینکوں کو بھاری خسارے کا سامنا ہوا لیکن انہوں نے اپنے دیوالیہ پن کا اعلان نہیں کیا۔
تعرضت البنوك لخسارة فادحة ولكنها لم تعلن بإفلاسها.
کمپنی کو کافی نفع ہوا، کبھی مالی خسارہ کا سامنا نہیں ہوا۔
ربحت شركة كثيرا ولم تتعرض للعجز المالي ابدا.
میں بینک پہنچنے کے بعد اپنا پاس بک نہیں پایا۔
بعد ما وصلت إلى المصرف لم اجد دفتر حساب لي.
اس سال سود کی شرح بہت بلند ہوگئی۔
ارتفع سعر الفائدة في هذ العام ارتفاعا جدا.
میں اے ٹی ایم پہنچا اور اے ٹی ایم کارڈ تلاش کیا لیکن وہ نہیں ملا۔
وصلت الى الصرف الاولى وبحثت بطاقته فلم اجده.

ہماری یونیورسٹی میں مختلف بینکوں کے برانچ موجود ہیں۔
توجد في جامعتنا فروع البنوك شتى.
انڈین بینک اپنے کسٹمرس کو بھرپور سہولیات فراہم کرتا ہے۔
يوفر البنك الهندي تسهيلات لزبائنه.
میں نے ایک چیک دو دن قبل بینک میں داخل کیا ہے۔
دخلت شيكا في المصرف قبل يومين.
العملة الصعبة قلما تنخفض قيمتها.
ہارڈ کرنسی کی قیمت بہت کم گرتی ہے۔

3.2.3 بینک سے متعلق نص اور اس کا ترجمہ

بینک میں

عامر اور سعید دوست ہیں، انہوں نے ثانوی مرحلے تک ساتھ ساتھ تعلیم حاصل کی، پھر الگ الگ راہوں پر چلے گئے، پہلے نے اپنی اعلی تعلیم جاری رکھی اور ایک بینک میں بڑے افسر بن گئے، دوسرے بزنس (تجارت) میں مصروف ہو گئے اور افریقی اور یوروپی ممالک کے لیے کھانے پینے کے سامان کے ایک بڑے ایکسپورٹر ہو گئے اور جب کام بہت بڑھا تو بینک میں اپنا اکاونٹ کھولنے پر مجبور ہوئے۔

سعید نے اپنے دوست عامر سے فون پر رابطہ قائم کیا اور ملاقات کا وقت مقرر کیا، وہ وقت مقررہ پر ان کے گھر پہنچ گئے اور ان سے کہا: میں بینک میں اپنا اکاؤنٹ کھولنا چاہتا ہوں، عامر کو اس بات پر تعجب ہوا اور وہ ان سے کہنے لگے: تم اپنے کام کیسے چلاتے ہو؟ جب کہ تمہارا بینک میں کوئی اکاونٹ نہیں ہے، کیا تمہیں چوروں سے ڈر نہیں لگتا، سعید نے ہنستے ہوئے جواب دیا، بالکل نہیں! میں تو بس انکم ٹیکس آفیسر سے ڈرتا ہوں، عامر بہت زور سے ہنسا اور پوچھا: تم کس بینک میں اپنا حساب کھولنا چاہتے ہو؟

سعید: کیا مطلب؟

عامر: میرا مطلب، بینک کی نوعیت جاننا ہے، آپ کسی نیشنل بینک میں کھولنا چاہتے ہیں یا غیر ملکی بینک میں؟

سعید: میرے لیے کون سا مناسب رہے گا؟

عامر: میرے خیال میں کسی غیر ملکی بینک میں حساب کھولنا آپ کے لئے بہتر رہے گا۔

سعید: نیشنلائزڈ بینک اور غیر ملکی بینک میں کیا فرق ہے؟

عامر: فرق سروسز اور سہولیات میں ہے، غیر ملکی بینک بہت تیز سروس مہیا کرتے ہیں اور بہت زیادہ سہولتیں دیتے ہیں، جیسے کریڈٹ کارڈ اور اے ٹی ایم کارڈ وغیرہ، اور چونکہ تم چیزوں کا ایکسپورٹ کرتے ہو تو تمہارے لیے بہتر یہ رہے گا کہ تم اپنا حساب اس بینک میں کھولو جس کی شاخیں باہر بھی ہوں، اور وہ غیر ملکی بینکوں کے ساتھ بھی لین دین کرتا ہو، تاکہ مطلوبہ رقم جلدی سے تبدیل کرانے اور وصول کرنے میں آسانی ہو۔

سعید: اچھا آئیڈیا ہے اللہ تعالی نے بھی تو باہم مشورہ کرنے کا حکم دیا ہے اور اس سے بہتر بات کس کی ہو سکتی ہے، اس کا فرمان ہے: "معاملات میں لوگوں سے مشورہ کر لیا کرو"۔

عامر: ٹھیک ہے سعید پرانے کہنے والوں نے پہلے ہی کہا ہے کہ مشورہ کرنے والا کبھی ناکام نہیں ہوتا۔

سعید: تم مجھے کون سے بینک کا مشورہ دیتے ہو؟

عامر: آپ اپنا حساب امریکی بینک کی نئی دہلی برانچ میں کھولیں۔

سعید: اس کا کیا راستہ ہے؟

عامر: تم کل صبح سویرے آجاؤ میں اپنے ایک دوست کے پاس، جس کا نام احمد ہے، تمہیں ساتھ لے چلوں گا، وہ اسی بینک میں رابطہ عامہ کے افسر کی حیثیت سے کام کرتا ہے وہ تمہیں ساری چیزیں سمجھا دے گا۔

(اگلے دن سعید عامر کے گھر مقررہ وقت پر پہنچ گیا، اور وہاں سے دونوں مذکورہ بالا بینک کے لیے نکلے، جہاں احمد نے ان دونوں کا گرم جوشی سے استقبال کیا اور کہا:)

: آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی خوش آمدید آپ! کا ہم اس بینک میں خیر مقدم کرتے ہیں، یہ دنیا کے بڑے بینکوں میں سے ایک ہے اور اس کی دنیا بھر میں شاخیں ہیں، یہ بینک اپنے کسٹمرز کو بہت سہولتیں فراہم کرتا

ہے اور اپنی سروس اور عمدہ کارکردگی کے لیے مشہور ہے، یہ سال کے ۳۶۵ دن پورے ۱۰ گھنٹے اپنے گاہکوں کے لیے صبح ۹ بجے سے شام کے ۷ بجے تک کھلا رہتا ہے اور ان کی خدمت میں ہر مہینے گوشوارہ حسابات بھیجتا ہے، اور آپ دیکھیں گے کہ آپ کا کام خواہ کیسا ہی ہو ۲۰ منٹ سے زیادہ نہیں لے گا، پھر انہوں نے یہ کہتے ہوئے فارم دیا کہ اس فارم کو بھر دیجئے اور مجھے اپنا شناختی کارڈ دیجئے تاکہ میں چیک بک اور اے ٹی ایم کارڈ ایشو کرنے کی ضروری کارروائی مکمل کروں، پھر ساتھ ہی ساتھ ہم آپ کے لیے ایک رازدارانہ نمبر مخصوص کر دیں گے تاکہ آپ اپنی رقم کے متعلق تمام معلومات اپنے گھر بیٹھ کر ٹیلی فون سے معلوم کر سکیں اور آپ ذرا اس بات سے ہوشیار رہیے کہ آپ کے علاوہ یہ نمبر کوئی اور نہ جان سکے تاکہ وہ کہیں کسی غیر امانت دار ہاتھوں میں نہ پڑ جائے، آپ میرے ساتھ پہلی منزل پر تشریف لائیں تاکہ آپ خود ہمارے انتظامات دیکھ سکیں، یہ کھڑکی معلومات کے لیے ہے، وہ رقم جمع کرنے کی ہے اور وہ رہا کیش کاؤنٹر اور اس کے بغل میں بجلی اور ٹیلی فون کے بل جمع کرنے کی کھڑکی ہے اور اس کے سامنے بینک ڈرافٹ کی ہے اور اس کے پیچھے غیر ملکی کرنسی کی تبدیلی و منتقلی کی ہے، رہی آخری کھڑکی کے جسے آپ کمپیوٹر سینٹر کے پیچھے دیکھ رہے ہیں تو وہ متفرق کاموں کے لیے ہے۔

سعید نے احمد کا ان کی مدد اور تشریحات کے لیے بہت بہت شکریہ ادا کیا اور جو کچھ بینک کی ترقی یافتہ خدمات دیکھیں ان سے مطمئن اور مسرور ہو کر گھر لوٹے، اور ایک ہفتے بعد دوبارہ ایک چیک بھنانے واپس آئے۔

سعید: صبح بخیر!

ملازم: صبح بخیر (صبح نور) کوئی خدمت؟

سعید: میں یہ چیک کیش کرنا چاہتا ہوں۔

ملازم: آپ کا اس بینک میں حساب ہے؟

سعید: جی ہاں! میرے دو اکاؤنٹ ہیں اس بینک میں۔ ایک تو سیونگ اور دوسرا کرنٹ

ملازم: چیک کے پیچھے دستخط کیجئے۔

سعید: میں ڈالرز بھی بھنانا چاہتا ہوں۔

ملازم: آپ غیر ملکی کرنسی کی کھڑکی پر جائیے

(سعید غیر ملکی کرنسی کی کھڑکی پر گئے، انہوں نے کہا:)

سعید: میں یہ ڈالر ہندوستانی روپیہ میں تبدیل کرنا چاہتا ہوں آج اس کی تبدیلی کا کیا ریٹ ہے۔

ملازم: آج ایک ڈالر ۵۰ ہندوستانی روپیہ کے برابر ہے۔

ملازم: آپ کے پاس کتنے ڈالر ہیں؟

سعید: میرے پاس ایک ہزار ڈالر ہیں۔
ملازم: ٹھیک ہے یہ لیجئے ۵۰ ہزار روپے۔
سعید: شکریہ۔
(اور وہ پچاس ہزار روپے کے بدلے ایک ہزار ڈالر ادا کرتے ہیں)
ملازم: شکریہ۔

فی المصرف:

عامر وسعيد صديقان، درسنا معا حتى المرحلة الثانوية، وتفرقا، واصل الأول دراسته العليا و أصبح موظفا كبيرا في أحد البنوك المؤممة، واشتغل الثاني بالتجارة وأصبح مصدرا كبيرا للسلع الاستهلاكية إلى البلدان الأوروبية والإفريقية، ولما كثرت أعماله فاضطر سعيد إلى فتح حساب له في مصرف.

اتصل سعيد بصديقه عامر على الهاتف، وحدد موعد اللقاء، فوصل إلى منزله في الميعاد، وقال له: أريد فتح حسابي في مصرف، فتعجب عامر من ذلك، وأخذ يقول له: كيف تدير أعمالك؟ وليس لديك حساب في المصرف، ألا تخاف اللصوص؟ فرد عليه سعيد ضاحكا: لا والله وإنما اخاف مامور الضرائب، فضحك عامر بملء شدقيه وسأله: في أي بنك تريد فتح حسابك يا سعيد؟

سعيد : ماذا تقصد؟
عامر: قصدي هو المعرفة بنوعية البنك، أتريد أن تفتح في بنك مومم أو في بنك أجنبي؟
سعيد: أيهما يناسبني؟
عامر: أرى من الأفضل أن تفتح حسابك في بنك أجنبي.
سعيد: ما هو الفرق بين بنك مومم وآخر أجنبي؟
عامر: الفرق في الخدمات والتسهيلات، البنوك الأجنبية تقدم خدمات سريعة وتسهيلات كثيرة جدا، مثل بطاقة الائتمان وبطاقة الصرف الآلي وغيرهما، وبما أنك تقوم بتصدير البضائع إلى الخارج فالأفضل أن يكون حسابك في بنك له فروع في الخارج ويتعامل مع البنوك الأجنبية، ليتسنى لك استلام وتحويل المبالغ المطلوبة بسرعة.

سعيد: فكرة سليمة، والله، و من أحسن قولا من الله جل وعلا حيث أمرنا بالمشاورة بقوله: وشاورهم في الأمر.

عامر : صحيح يا سعيد و قديما قالوا: "ما خاب من استشار"،

سعيد: فاي بنك تقترحه أنت؟

عامر: افتح حسابك في البنك الأمريكي (بنك أوف أمريكا)، فرع نيو دلهي.

سعيد: كيف السبيل إلى ذلك؟

عامر: تعال غدا في الصباح الباكر، سأرافقك إلى صديقي لي، اسمه أحمد و يعمل في نفس البنك مديرا للعلاقات العامة هو يفهمك كل شيئ.

(وفي اليوم التالي وصل سعيد إلى بيت عامر في الوقت المحدد ومن هنا انطلق الاثنان إلى البنك المذكور أعلاه حيث بهما أحمد ترحيبا حارا وقال:)

أحمد: لقد سررت بلقائكم فاهلا وسهلا ومرحبا بكم في هذا البنك، وهو من أكبر البنوك العالمية وله فروع في كل أنحاء العالم، يوفر هذا البنك وهو من أكبر البنوك العالمية وله فروع في كل أنهاء العالم، يوفر هذا البنك لعملائه عديدا من التسهيلات، و يتميز بسرعة الخدمة والأداء، ويظل مفتوحا للزبائن لمدة عشر (١٠) ساعات كاملة ابتداء من الساعة التاسعة صباحا وحتى السابعة مساء، طوال أيام السنة المؤلفة من ثلاثمائة وخمسة وستين يوما ويرسل البنك كشف الحسابات إليهم شهريا، وسترون أن عملكم مهما كان لن يستغرق أكثر من عشرين دقيقة، ثم ناوله استمارة قائلا: املأ هذه الاستمارة، وأعطني هويتك لكى أكمل الإجراءات اللازمة لإصدار دفتر الشيكات وبطاقة الصرف الآلي، وسنخصص لك لاحقا رقما سريا" يمكنك من الحصول على جميع المعلومات المتعلقة برصيدك عبر التليفون وأنت جالس في البيت، واحترس من أن يطلع عليه أحد غيرك فيقع في أيد غير أمينة وأرجوكم أن تفضلوا معى إلى الطابق الأول لتروا بأم أعينكم ترتيباتنا، هذا الشباك للاستعلامات وذلك للإيداع؛ وذلك للصرف، وبجانبه لتسديد فواتير الكهرباء والتليفون، وقدامه شباك للحوالة المصرفية، وخلفه لتحويل العملة الأجنبية، أما الشباك النهائي الذي تلاحظه وراء مكتب الحاسب الآلي فإنه للأعمال المتفرقة.

اعرب سعيد عن بالغ شكره لأحمد علي ماقدمه له من توضيحات و مساعدات ورجع إلى البيت مسرورا مقتنعا بما رآه من الخدمات المتطورة في ذلك البنك، و عاد إليه مرة ثانية بعد أسبوع لصرف شيك.

سعيد: صباح الخير!

الموظف: صباح النور! أي خدمة؟

سعيد: أريد صرف هذا الشيك.

الموظف: هل لك حساب في البنك؟

سعيد: نعم ، لي حسابان توفير و جاري في هذا البنك.

الموظف: وقع على ظهر الشيك.

سعيد: أريد أن أحول دولارات أيضا.

الموظف: اذهب إلى شباك العملة الأجنبية.

(انتقل سعيد إلى شباك العملة الأجنبية، وقال:)

سعيد: أرجوك أن تحول هذه الدولارات إلى روبية هندية، وما هو سعر التحويل اليوم؟

الموظف: اليوم يساوي الدولار الواحد خمسين روبية هندية، كم دولارا معك؟

سعيد: معي ألف دولار.

الموظف: حسنا؛ تفضل، هذه خمسون ألف روبية هندية.

سعيد: شكرا.

(وهو يدفع ألف دولار مقابل خمسين ألف روبية هندية)

الموظف: شكرا ومرحبا بك.

(ماخوذ)

3.3 لائبریری سے متعلق الفاظ و مصطلحات، ان کا استعمال اور نص

3.3.1 الفاظ و مصطلحات اور ان کے معانی

الفاظ و مصطلحات	معانی	الفاظ و مصطلحات	معانی

رواد المكتبة	قارئین لائبریری	المكتبة العامة	لائبریری
كروت مكتبية	لائبریری کارڈ	فهرسة	کیٹلاگ
قابل الإعارة	قابل اجراء	بطاقة هوية	شناختی کارڈ
شعبة المراجع	شعبۂ حوالہ جات	ممنوع الإعارة	ناقابل اجراء
منفذة الإعارة	ایشو کاؤنٹر	قسم المخطوطات	شعبۂ مخطوطات
قسم الدوريات	شعبۂ جرائد ومجلات	مكتب الإعلام	دفتر معلومات
غرامة	جرمانہ	إعارة الكتب	کتابوں کا اجراء
		غرفة المطالعة	دار المطالعہ

3.3.2 الفاظ و مصطلحات کے استعمال کے نمونے

میں اخبارات کے مطالعہ کے لئے لائبریری جارہاہوں۔

أذهب إلى المكتبة العامة لاطالع الجرائد.

قارئین لائبریری نے دارالمطالعہ میں نایاب کتابوں کا مطالعہ کیا۔

طالع رواد المكتبة في غرفة المطالعة الكتب النوادر.

ہمارے لئے مطلوبہ کتابوں کے حصول سے پہلے کیٹلاگ کی مراجعت ضروری ہے۔

علينا ان نراجع الفهرسة قبل الحصول على الكتب المطلوبة.

کتابوکے حصول کے لئے ہمارے لئے لائبریری کارڈ لازمی ہے۔

لا بدلنا من الكروت المكتبية لاستعارة الكتب.

ہر قاری پر شناختی کارڈ کا دکھلانا ضروری ہے۔

يجب على كل قارئ إراءة بطاقة هوية.

لائبریری کی اکثر کتابیں قابل اجراء ہیں۔

اكثر الكتب في المكتبة العامة قابل الإعارة.

لائبریری میں موجود مخطوطات ونوادر ناقابل اجراء ہیں۔

المخطوطات والنوادر اللتي توجد في المكتبة العامة هي ممنوعة الاعارة.

ہر طالب علم پر ضروری ہے کہ وہ شعبۂ حوالہ جات سے لائبریری کے اندر استفادہ کرے۔

على كل طالب أن يستفيد من شعبة المراجع بداخل المكتبة العامة.

مولانا آزاد لائبریری کے شعبہ مخطوطات ونوادر میں دس ہزار سے زائد مخطوطات ہیں۔
توجد في شعبة المخطوطات والنوادر في مكتبة مولانا آزاد اكثر من عشرة آلاف مخطوطة.

کتابوں کا اجراء لائبریری کے ایشو کاؤنٹر سے کیا جاتا ہے۔
تعارف الكتب من منفذة الاعارة للمكتبة العامة.

پہلی مرتبہ لائبریری میں داخل ہونے سے پہلے ہمارے لئے مناسب ہے کہ دفتر معلومات سے رجوع کریں۔
ينبغي لنا ان نراجع مكتب الاعلام قبل الدخول في المكتبة اولا.

ہماری یونیورسٹی کی لائبریری کے شعبۂ جرائد ومجلات میں تمام جرائد ومجلات دستیاب نہیں ہیں۔
لاتوجد كافة الجرائد والمجلات في شعبة لدوريات لمكتبة جامعتنا.

کتابوں کے اجراء کے لئے شناختی کارڈ لازمی ہے۔
تلزم خفيظة النفوس لإعارة الكتب.

لائبریر کرنے والے پر جمانہ واجب ہوتا ہے۔
توجب غرامة على من يدخن في المكتبة.

3.3.3 لائبریریوں سے متعلق نص اور اس کا ترجمہ

لائبريري:

نبیل نے جامعہ ملیہ اسلامیہ ، نئی دہلی سے لائبریری و انفارمیشن سائنسز میں بی اے کی ڈگری حاصل کی اور لائبریری وڈاکیو مینٹیشن شائنسیز میں ایم اے میں داخلہ لینے کے لیے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں درخواست پیش کی، اور خدا کے شکر سے انہیں داخلہ ملگیا، اس کورس کے لیے کسی متعین موضوع پر ایک مقالہ یونیورسٹی میں پیش کرنا ضروری تھا؛ لہٰذا نبیل اس کی تیاری کے لیے اسی یونیورسٹی کی مولانا آزاد لائبریری میں مطلوبہ کتابیں حاصل کرنے گئے۔

یہ لائبریری جس کی نسبت سابق وزیر تعلیم حکومت ہند مولانا ابوالکلام آزاد سے ہے، ملک کی سب سے بڑی لائبریری ہے، اس میں تقریبا ایک ملین کتابیں اور بڑی تعداد میں نادر مخطوطات موجود ہیں، اس میں شعبۂ اجرائے کتب، شعبۂ مراجع، شعبۂ نوادر و مخطوطات، اور شعبۂ مجلات و جرائد سمیت متعدد شعبہ جات ہیں، مطالعہ کے لیے ۲ کمرے ہیں، پہلا بی اے کے طالب علموں کے لیے اور دوسرا ایم اے اور اس کے اوپر کے طالب علموں کے لیے، نبیل چونکہ اس طرح کی بڑی لائبریری کے بارے میں بہت کم جانتا تھا اس لیے وہ دفتر معلومات کی طرف گیا، سلام کلام (علیک سلیک) کے بعد کچھ اس طرح پوچھا:

نبیل: میں کتابیں مستعار لینا چاہتا ہوں، مجھے کیسے مل سکیں گی؟

ذمہ دار: آپ حروف ابجدیہ یا درجہ بندی کے لحاظ سے مرتب کیٹلاگ دیکھیے اور مطلوبہ کتابیں ڈھونڈیے، اور ایک پرچی پر مصنف کا نام، کتاب کا عنوان اور اس کا نمبر نوٹ کر لیجیے، پھر ان کتابوں کو لینے کے لیے وہاں پر موجود ٹیکنیکل اسٹینڈینٹ کے ساتھ کتابوں کی الماریوں تک جایئے اور اگر کتاب نادر ہے تو شعبۂ مخطوطات و نوادر سے رابطہ قائم کیجئے اور اس کو دار المطالعہ ہی میں بیٹھ کر پڑھیے؛ کیونکہ اس کو ایشو کرانا ممنوع ہو گا۔

نبیل: اور شعبہ مجلات وجرائد (رسائل واخبارات) کہاں ہے؟

ذمہ دار: وہ آپ کے دائیں طرف ہے۔

نبیل: کیا آپ کے یہاں کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کی سہولتیں ہیں؟

ذمہ دار: جی ہاں! اس لائبریری میں کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کی سہولتیں فراہم ہیں، آپ کسی بھی ویب سائٹ اور بین الاقوامی معلومات کو تلاش کرسکتے ہیں اور فوراہی سہولت کے ساتھ آپ اس سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

نبیل: ایک بار میں کتنی کتابیں ایشو ہوتی ہیں؟

ذمہ دار: ایک وقت میں لائبریری ۳ کتابیں مستعار دیتی ہے، ۲ ہفتے کے لیے۔ اور اس مدت کے ختم ہو جانے کے بعد، مقرر تاریخ سے دیر کرنے والے پر جرمانہ واجب ہو جاتا ہے۔

نبیل: جرمانہ کتنا ہے؟

ذمہ دار: ایک روپیہ فی کتاب روزانہ۔

نبیل نے کیٹلاگ کے خانوں سے کتابیں ڈھونڈیں اور انہیں الماریوں سے اپنے لائبریری کارڈ کے بدلے، شناختی کارڈ دکھاکر، لے لیں۔ اور اکثر وبیشتر لائبریری آناجانا شروع کر دیا۔

المكتبة العامة:

فاز نبيل بدرجة البكالوريوس في علوم المكتبات والمعلومات بالجامعة الملية الإسلامية، نيو دلهي، وتقدم بطلبه إلى جامعة علي كره الإسلامية، لنيل القبول في الماجستير في علوم المكتبات والوثائق، ونال قبوله فيها، ولله الحمد، وكان من متطلبات ذلك المنهج تقديم رسالة إلى الجامعة حول موضوع معين، فذهب نبيل إلى مكتبة مولانا آزاد العامة التابعة لنفس الجامعة للحصول على المصادر المطلوبة في سبيل تحضير الرسالة.

وهذه المكتبة التي تنتمي إلى وزير التربية الأسبق لدى الحكومة الهندية الشيخ (مولانا) أبي الكلام آزاد هي كبرى المكتبات العامة في البلاد، إنها تحتوي على قرابة مليون كتاب وعدد كبير من المخطوطات والنادرة وتتكون من شعب كثيرة بما فيها شعبة توزيع الكتب والإعارة، وشعبة

المراجع وشعبة المخطوطات والنوادر، وشعبة الدوريات، والمجلات والجرائد وفيها غرفتان للمطالعة؛ أولاهما لطلاب البكالوريوس والأخرى لطلاب الماجستير؛ ومافوقها.

ولما كان الأخ نبيل لا يعرف عن مثل هذه المكتبات الكبيرة إلا قليلا فهو توجه إلى مكتب الإعلام، وتبادل السلام وتسائل كلاآتي:

نبيل : أريد استعارة الكتب، كيف أستعيرها؟

المسؤول: راجع الفهرسة (الكتالوغ)، وابحث عن كتبك المطلوبة واكتب اسم المؤلف وعنوان الكتاب ورقمه في وريقة، ثم انطلق إلى الرفوف للحصول على الكتب بمساعدة المرافق التقني المختص والموجود هناك، وإذا كان الكتاب نادرا، فاتصل بشعبة النوادر والمخطوطات واقرأه في غرفة المطالعة، لكونه ممنوع الإعارة.

نبيل: وأين شعبة الدوريات؟

المسؤول: هي، على يمينك

نبيل: هل عندكم كمبيوتر وتسهيلات الإنترنت؟

المسؤول: نعم يا عزيزي! تتوفر في هذه المكتبة تسهيلات الكمبيوتر والإنترنت، ويمكنك تفتيش أي موقع من مواقع شبكة الاتصالات والمعلومات الدولية، والاستفادة منه، على الفور، بسهولة.

نبيل: كم كتابا يستعيره رواد المكتبة في مرة واحدة؟

المسؤول: ثلاثة كتب تعيرها المكتبة في وقت واحد، ولمدة أسبوعين، وبعد انتهاء هذه المدة تتوجب غرامة على المختلف عن موعد الإعادة.

نبيل: كم غرامة؟

المشؤول: روبية عن كتاب واحد يوميا.

بحث نبيل عن الكتب من خلال أدراج الفهرسة، ونالها من الرفوف مقابل كروته المكتبية، بعد إبراز بطاقة الهوية (حفيظة النفوس)، وأخذ يتردد على المكتبة، في أغلب الأحيان.

(ماخوذ)

3.4 ڈاکخانہ سے متعلق الفاظ و مصطلحات، ان کا استعمال اور نص

3.4.1 الفاظ و مصطلحات اور ان کے معانی

معانی	الفاظ و مصطلحات	معانی	الفاظ و مصطلحات
عمال البريد	ڈاک کے ملازمین	مكتب البريد	ڈاک خانہ
بريد مسجل	رجسٹرڈ ڈاک	خدمة بريدية	ڈاک سروس
بريد خاص	کوریئر	بريد سريع	اسپیڈ پوسٹ
بريد بحري	سمندری ڈاک	بريد جوي	ہوائی ڈاک
ظروف	لفافے	بريد سطحي	بری ڈاک
طرد	پارسل	رزمة	بنڈل
طابع البريد	ڈاک ٹکٹ	صندوق البريد	پوسٹ بکس
دمغة مالية	منی آڈر	لوازم بريدية	ڈاک کی ضروریات

3.4.2 الفاظ و مصطلحات کے استعمال کے نمونے

میں ڈاک سے متعلق ضروری سامان خریدنے کے لئے ڈاک خانہ گیا۔

ذهبت إلى مكتب البريد لشراء اللوازم البريدية

ڈاک کے ملازمین نے حکومت سے اپنی تنخواہوں کے بڑھانے کا مطالبہ کیا۔

طالب عمال البريد الحكومة برفع رواتبهم

ڈاک خانہ میں مختلف قسم کی ڈاک سروس پائی جاتی ہیں۔

توجد الخدمات البريدية المتنوعة في مكتب البريد

عام طور پر رجسٹرڈ ڈاک میں خطوط ضائع نہیں ہوتے

لاتضيع الرسائل في البريد المسجل كالمعتاد

ڈاک سروسوں میں سب سے تیز رفتار اسپیڈ پوسٹ سروس ہے

خدمة البريد السريع هى من اسرع الخدمات البريدية

کوریئر ڈاک پہنچانے میں ایک یا دو دن کا وقت لیتا ہے

يستغرق البريد الخاص يوما أويومين في إيصال البريد

ہوائی ڈاک میں فلائٹ کے ذریعہ خطوط پہونچائے جاتے ہیں

ترسل الرسائل عن طريق الطائرة بالبريد الجوى

سمندری ڈاک سامان پہونچانے میں کافی وقت لیتا ہے

يستغرق البريد البحري وقتا طويلا في ايصال البريد

عام ڈاک خدمات میں برّی ڈاک کا اعتبار کیا جاتا ہے

يعتبر البريد السطحى في الخدمات البريدية العامة

میں نے ہفتہ کے دن ڈاک خانہ سے چار ڈاک ٹکٹ خریدے

اشتريت اربعة ظروف من مكتب البريد يوم السبت

میں نے ڈاک کے ذریعہ کتابوں کا بنڈل دہلی بھیجا

ارسلت رزمة كتب إلى الدلهي عن طريق البريد

مجھے ممبئی سے ایک پارسل موصول ہوا

وصلنى طرد من مومبائي

ڈاکیا نے تمام خطوط پوسٹ بکس سے نکال لئے

اخرج ساعي البريد كل الرسائل من صندوق البريد

علی نے خطوط پر ڈاک ٹکٹ چسپاں کر کے دہلی بھیجا

الصق علي طابع البريد بالظروف وأرسل إلى دلهي

میں نے کل گذشتہ ڈاکخانہ سے ڈاک کی ضروریات خریدیں

اشتريت اللوازم البريدية من مكتب البريد بالأمس

راشد نے ایک لفافہ منی آڈر کے لئے اور ایک لفافہ پارسل کے لئے لیا

أخذ راشد استمارة لدمغة مالية واخرى للطرد

3.4.3 ڈاکخانہ سے متعلق نص اور اس کا ترجمہ

ڈاکخانے میں

یوسف صاحب اردن کے شہری ہیں، جو دہلی یونیورسٹی میں علم سیاسیات کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور ہندوستان کی راجدھانی میں نئے اور اجنبی ہیں، وہ لوگوں، جگہوں اور راستوں کو کم ہی جانتے ہیں، اسی وجہ سے وہ ہمیشہ اپنے گھر سے آنے والے خطوط اور ان کے جوابات کے منتظر رہتے ہیں، در حقیقت خطوط ان کے لیے تنہائی کے بہت اچھے دوست بن گئے ہیں، جب کبھی وہ اپنے گھر والوں کی طرف سے خطوط حاصل کرتے ہیں وہ بہت سکون اور اطمینان محسوس کرتے ہیں۔

یوسف کو ۲ ہفتے سے گھر والوں کی طرف سے کوئی خط موصول نہیں ہوا، وہ فکر مند اور پریشان ہوئے اور اللہ سے دعا کی کہ رکاوٹ باعث خیر ہو، انہوں نے اپنے دوست عبد اللہ سے دریافت کیا کہ کیا انہیں اپنے گھر سے خطوط مل رہے ہیں؟ تو انہیں معلوم ہوا کہ یہ تاخیر اس اسٹرائک کی وجہ سے ہے جو ڈاک کے ملازمین ۲ ہفتے سے کر رہے ہیں، وہ حکومت سے اپنی تنخواہوں میں اضافہ کے طلب گار ہیں۔

دونوں دوست ڈاک خانے گئے تا کہ وہ نئ صورتحال سے واقف ہوں اور ڈاک کے ضروری سامان خریدیں۔

یوسف: آپ کی شام بخیر ہو۔

ملازم: اللہ آپ کو برکت سے نوازے، کوئی خدمت؟

یوسف: ۵ ٹکٹ ۱۰ روپے والے اور تین دو روپے والے اور ایک ٹکٹ ایک روپے کا مجھے دیجیے۔

ملازم: یہ لیجیے اور کچھ؟

یوسف: اس کے بعد بزرگوار! اللہ آپ کو عزت واکرام سے نوازے، مجھے گیارہ لفافے بری ڈاک کے، بارہ کارڈ اور ایک ہوائی ڈاک سے بھیجنے والا خط اور تین انلینڈ لیٹر اور ایک ریوینیو اسٹامپ دے دیجئے۔

ملازم: لیجیے حاضر ہیں۔

(یوسف تمام چیزیں لیتے ہیں اور پیسے دیتے ہوئے کہتے ہیں)

یوسف: خطوں کے بارے کیا خیال ہے؛ کیونکہ مجھے ۲ ہفتے سے اپنے گھر والوں کی طرف سے کوئی بھی خط موصول نہیں ہوا۔

ملازم: آپ پریشان نہ ہوں، بادل چھٹ رہے ہیں، اسٹرائکس ان شاء اللہ عنقریب ہی ختم ہونے والی ہیں۔

یوسف: شکریہ، چچا!

ملازم: کوئی بات نہیں، جناب

یوسف: کیا ڈاک خانہ میں میرا پوسٹ بکس کھل سکتا ہے؟

ملازم: ضرور۔ آپ کا نام کیا ہے؟

یوسف: میرا نام یوسف محمد علی ہے۔

ملازم: یوسف محمد علی، اردن کے؟ اسی نام کا تو ایک پارسل اردن سے آیا ہے، کیا وہ آپ ہی ہیں۔

یوسف: جی ہاں۔

ملازم: تو آپ اسے فوراً وصول کریں۔

(یوسف کھڑکی نمبر ۵ پر بیٹھے ہوئے ملازم سے ملتے ہیں اور پارسل وصول کرتے ہیں)

یوسف: آپ کے یہاں ڈاک کی اور کیا کیا سروسز ہیں۔

ملازم: ہمارے یہاں ڈاک کی متعدد سہولیات ہیں، سب سے اہم ہیں عمومی ڈاک، رجسٹرڈ ڈاک، ممتاز ڈاک، اسپیڈ پوسٹ جسے کہتے ہیں اور منی آرڈر اور اس کے علاوہ ایک خصوصی ڈاک ہے جو کوریئر کے نام سے معروف ہے۔ جس میں خطوط، لفافے اور پارسل پرائیوٹ نظام کے تحت اندرون ملک اور بیرون ممالک میں ہوائی، زمینی اور سمندری راستوں کے ذریعہ مطلوبہ جہت کو بھیجے جاتے ہیں اور جس میں ایک یا دو دن سے زائد نہیں لگتے۔

(یوسف نے اپنے گھر والوں اور بھائیوں کو کچھ پیسے اور کتابوں کا پیکٹ ممبئی بھیجنا چاہا تو انہوں نے ملازم سے رابطہ قائم کیا)

یوسف: میں پیسے اور پیکٹ ممبئی بھیجنا چاہتا ہوں تو کس قسم کی ڈاک کی بہتر سروسز آپ کے یہاں میسر ہیں؟

ملازم: بہتر یہ ہے کہ آپ پیسے منیآرڈر سے بھیجیں اور پیکٹ پارسل سے، لیکن مسئلہ اسٹرائک کا ہے جس کا اعلان ملازمین نے آج کیا ہے اور متواتر تین دن کے لیے۔

یوسف: تو پھر کیا کریں؟

ملازم: خصوصی ڈاک (کوریئر)

یوسف: ٹھیک ہے۔

ملازم: منی آرڈر کے لیے ایک فارم لیجیے اور دوسرا فارم کوریئر سے پارسل کے لیے، اور انہیں بھریئے۔

یوسف نے دونوں فارم بھرے اور انہیں مع پیسوں اور بنڈل کے ملازم کے حوالے کیا، رسید لی اور واپس آ گئے۔

في مكتب البريد

السيد يوسف أردني الجنسية، يدرس العلوم السياسية في جامعة دلهي، هو حديث العهد بالعاصمة الهندية وغريب فيها ولا يعرف الناس والأمكنة والشوارع والطرق إلا قليلا، فإنه دائما ينتظر الرسائل والجوابات من أسرته، وأصبحت الرسائل، في الواقع، بمثابة خير جليس له في غربته، فيشعر بالطمأنينة والراحة عندما يتلقاها من أسرته وذويه.

لم يستلم يوسف أية رسالة من أسرته منذ أسبوعين فتفكر وقلق ودعا الله جل و علا بأن يكون المانع خيرا، واستفسر صديقه عبد الله عما إذا كان قد استلمها من أهله، فتعرف على أن التاخير ناتج عن الإضراب العام الذي يقوم به عمال البريد منذ أسبوعين، وهم يطالبون الحكومة برفع رواتبهم.

ذهب الصديقان إلى مكتب البريد للاطلاع على آخر الأوضاع وشراء اللوازم البريدية.

يوسف: أسعد الله مساءك

الموظف: الله يبارك فيك، أية خدمة؟

يوسف: أعطني خمسة طوابع من فئة عشر روبيات وثلاثة من فئة روبيتين وطابعا واحدا من فئة روبية.

الموظف: تفضل، وماذا بعد؟

يوسف: وبعد، فيا شيخ، الله يكرمك، أعطني أحد عشر ظرفا (أو مظروفا) خاصا بالبريد السطحي واثنتى عشرة بطاقة ومكتوبا خارجيا واحدا بالبريد الجوي وثلاثة مكاتيب داخلية، ودمغة مالية أيضا.

الموظف: تفضل.

(يوسف يتسلم الأشياء ويدفع الثمن ويقول)

يوسف: وماذا بالنسبة للرسائل (الجوابات) فإنني لم أستلم أية رسالة من عائلتي منذ أسبوعين.

الموظف: لا تقلق، يا عزيزي، فالغمائم منقشعة والإضرابات منتهية قريبا إن شاء الله.

يوسف: شكرا – يا عم.

الموظف: عفوًا، يابك.

يوسف: أيمكنني فتح صندوق لي في البريد؟

الموظف: بلى! وما اسمك؟

يوسف: أنا اسمي يوسف محمد علي.

الموظف: يوسف محمد علي – من الأردن- وهذا طرد، من الأردن، بهذا الاسم، أهو أنت؟

يوسف: أي نعم.

الموظف: فاستلمه توا.

(يوسف يتصل بالموظف المختص في شباك رقم ٥ ويحصل على الطرد.)

يوسف: وما هي الخدمات البريدية الأخرى لديك؟

الموظف: عندنا تسهيلات بريدية عديدة أهمها البريد العادي والبريد المسجل والبريد الممتاز أو ما يسمى بالبريد السريع والحوالة البريدية بالإضافة إلى بريد خاص معروف بـ كوريئر (Courier) يتحكم فيه نظام شخصي في إيصال الرسائل والظروف والطرود إلى الأطراف المعنية داخل البلاد وخارجها عن طريق الجو أو السطح أو البحر حسب اللزوم؛ ولا يستغرق إلا يوما أو يومين على الأكثر.

(أراد يوسف أن يرسل نقودا ورزمة من الكتب لأهله وإخوته في بومباي (موبياي) فاتصل بالموظف):

يوسف: أريد إرسال نقود ورزمة إلى مومباي، فأي نوع من الخدمات البريدية المفضلة ميسرة لديك؟

الموظف: الأفضل أن يتم تحويل النقود بالحوالة البريدية؛ والرزمة بالطرد، ولكن المشكلة هي الإضراب عن العمل نادى به العمال اليوم، ولمدة ثلاثة أيام متتالية.

يوسف: ماذا نعمل إذن؟

الموظف: البريد الخاص!

يوسف: طيب.

الموظف: خذ استمارة للحوالة وأخرى للطرد بالبريد الخاص وعبئهما.

عباهما يوسف وسلمهما إلى الموظف مع المبالغ النقدية، والرزمة فتسلم منه ورقة الإيصال وعاد. (ماخوذ)

3.5 نمونہ سوالات

سوال نمبر۱: درج ذیل الفاظ و مصطلحات کی عربی لکھئے۔

(الف) بینک سے متعلق:

اے ٹی ایم کارڈ،	بچت کھاتہ،	ڈپوزٹ،	کریڈٹز
پاس بک،	برانچ،	چیک،	بینک ڈرافٹ

(ب) لائبریری سے متعلق:

کیٹلاگ،	شعبۂ مخطوطات،	دار المطالعہ،	دفتر معلومات
لائبریری کارڈ،	ایشو کاؤنٹر،	ناقابل اجراء۔	

سوال نمبر۲: ذیل کے الفاظ و مصطلحات کی عربی لکھئے اور ان کو جملوں میں استعمال کر کے اردو میں ترجمہ کیجئے۔

خودکار بینکنگ نظام	انسٹالمینٹ	ڈاک سروس	اسپیڈ پوسٹ
کوریئر	منی آڈر	بنڈل	رجسٹرڈ ڈاک

سوال نمبر۳: ذیل کے اقتباسات کا عربی میں ترجمہ کیجئے۔

(الف)

یہ دنیا کے بڑے بینکوں میں سے ایک ہے اور اس کی دنیا بھر میں شاخیں ہیں، یہ بینک اپنے کسٹمرز کو بہت سہولتیں فراہم کرتا ہے اور اپنی سروس اور عمدہ کارکردگی کے لیے مشہور ہے، یہ سال کے ۳۶۵ دن پورے ۱۰ گھنٹے اپنے گاہکوں کے لیے صبح ۹ بجے سے شام کے ۷ بجے تک کھلا رہتا ہے اور ان کی خدمت میں ہر مہینے گوشوارہ حسابات بھیجتا ہے، اور آپ دیکھیں گے کہ آپ کا کام خواہ کیسا ہی ہو ۲۰ منٹ سے زیادہ نہیں لے گا، پھر انہوں نے یہ کہتے ہوئے فارم دیا کہ اس فارم کو بھر دیجئے اور مجھے اپنا شناختی کارڈ دیجئے تاکہ میں چیک بک اور اے ٹی ایم کارڈ ایشو کرنے کی ضروری کارروائی مکمل کروں، پھر ساتھ ہی ساتھ ہم آپ کے لیے ایک راز دارانہ نمبر مخصوص کر دیں گے تاکہ آپ اپنی رقم کے متعلق تمام معلومات اپنے گھر بیٹھ کر ٹیلی فون سے معلوم کر سکیں اور آپ ذرا اس بات سے ہوشیار رہیے کہ آپ کے علاوہ یہ نمبر کوئی اور نہ جان سکے تاکہ وہ کہیں کسی غیر امانت دار ہاتھوں میں نہ پڑ جائے، آپ میرے ساتھ پہلی منزل پر تشریف لائیں تاکہ آپ خود ہمارے انتظامات دیکھ سکیں، یہ کھڑکی معلومات کے لیے ہے، وہ رقم جمع کرنے کی ہے اور وہ رہا کیش کاؤنٹر اور اس کے بغل میں بجلی اور ٹیلی فون کے بل جمع کرنے کی کھڑکی ہے اور اس کے سامنے بینک ڈرافٹ کی ہے اور اس کے پیچھے غیر ملکی کرنسی کی تبدیلی و منتقلی کی ہے، رہی آخری کھڑکی کے جسے آپ کمپیوٹر سینٹر کے پیچھے دیکھ رہے ہیں تو وہ متفرق کاموں کے لیے ہے۔

(ب)

یہ لائبریری جس کی نسبت سابق وزیر تعلیم حکومت ہند مولانا ابوالکلام آزاد سے ہے، ملک کی سب سے بڑی لائبریری ہے، اس میں تقریباً ایک ملین کتابیں اور بڑی تعداد میں نادر مخطوطات موجود ہیں، اس میں شعبۂ اجرائے کتب، شعبۂ مراجع، شعبۂ نوادر و مخطوطات، اور شعبۂ مجلات و جرائد سمیت متعدد شعبہ جات ہیں، مطالعہ کے لیے ۲ کمرے ہیں، پہلا بی اے کے طالب علموں کے لیے اور دوسرا ایم اے اور اس کے اوپر کے طالب علموں کے لیے.

(ج)

یوسف صاحب اردن کے شہری ہیں، جو دہلی یونیورسٹی میں علم سیاسیات کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور ہندوستان کی راجدھانی میں نئے اور اجنبی ہیں، وہ لوگوں، جگہوں اور راستوں کو کم ہی جانتے ہیں، اسی وجہ سے وہ ہمیشہ اپنے گھر سے آنے

والے خطوط اور ان کے جوابات کے منتظر رہتے ہیں، در حقیقت خطوط ان کے لیے تنہائی کے بہت اچھے دوست بن گئے ہیں، جب کبھی وہ اپنے گھر والوں کی طرف سے خطوط حاصل کرتے ہیں وہ بہت سکون اور اطمینان محسوس کرتے ہیں۔

یوسف کو ۲ ہفتے سے گھر والوں کی طرف سے کوئی خط موصول نہیں ہوا، وہ فکر مند اور پریشان ہوئے اور اللہ سے دعا کی کہ رکاوٹ باعث خیر ہو، انہوں نے اپنے دوست عبد اللہ سے دریافت کیا کہ کیا انہیں اپنے گھر سے خطوط مل رہے ہیں؟ تو انہیں معلوم ہوا کہ یہ تاخیر اس اسٹرائک کی وجہ سے ہے جو ڈاک کے ملازمین ۲ ہفتے سے کر رہے ہیں، وہ حکومت سے اپنی تنخواہوں میں اضافہ کے طلب گار ہیں۔